نظرات

افسوس ہے گذشتہ ماہ ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی اکسٹھ برس کی عمر میں ہم سے جدا ہو گئے مرحوم ایک نہایت بلند مرتبہ اور ماہرِ فن ڈاکٹر کی حیثیت سے ریاست میں ہر جگہ معروف اور مشہور تھے، لیکن عملی سیاسیات کے میدان میں گامزن ہوئے ابھی انھیں دس بارہ برس ہی ہوئے تھے، اس کے باوجود وہ اس شان اور کر و فر کے ساتھ اپنی ریاست کے آسمانِ سیاست پر نمودار ہوئے کہ پرانے چراغ جھلملا کے رہ گئے، ان کی سیاست اگرچہ اتر پردیش تک محدود رہی، لیکن ان کی غیر معمولی شخصیت کا وقار اور وزن پورے ملک کے مسلمانوں میں ہر جگہ محسوس کیا جاتا تھا، اس کی وجہ یہ ہے کہ مرحوم جذبہ اور عمل دونوں کے انسان تھے نہایت جری، بے باک اور صاف گو تھے، ان کی سیاست شتر گربگی یا منافقت کے عیب سے پاک و صاف تھی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سیاست کو جلبِ منفعت کا ذریعہ بنانے کے بجائے انھوں نے چند در چند مالی نقصانات برداشت کئے اور اپنی کمائی کے لاکھوں روپئے اپنے کاز پر بے دریغ خرچ کر ڈالے۔ اخلاق و عادات کے اعتبار سے بھی وہ بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ عقیدہ اور عمل میں پکے اور سچے مسلمان۔ ہمدرد و متواضع خوش اخلاق و خوش طبع تھے اس بنا پر مخالفین بھی ان کا ادب و احترام کرتے تھے، عارضۂ صدر میں مبتلا تھے، روس اور یورپ میں اعلیٰ سے اعلیٰ علاج کرایا مگر مرض نہ گیا، ایک مرتبہ بڑی حسرت سے بولے: میں نے ڈاکٹر کی حیثیت میں تین لاکھ مریضوں کے ہاتھ دیکھے ہیں، لیکن آج خود اپنا ہاتھ دیکھتا ہوں تو حسرت ہوتی ہے۔ آخر یہی مرض جان لیوا ثابت ہوا اور د